Memorising translation Tips Day 7 علوم القرآن

قرآن کا اَصل نام القرآن ہے۔ قرآن کے صفاتی نام (کسی کے اندر جتنی خوبیاں ہونگی، اُتنے ہی نام ہونگے)۔ مفسّرین نے قرآن کے ۵۵ نام بتائے ہیں۔ جس طرح اللہ کے ۹۹ نام معروف ہیں۔ جو اللہ کی صفّات ہیں۔ اللہ کا اَصل نام اللہ ہی ہے۔ حالانکہ اللہ کے بے شمار نام ہیں۔

اِسی طرح قرآن کے ۵۵ ناموں میں سے ۴۴ معروف ہیں۔ جو قرآن کی صفّات ہیں۔

1. قرآن کا اَصل نام القرآن ہے۔ بہت زیادہ پڑھی جانے والی کتاب
2. الکریم: اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌۙ سورۃ واقعہ۔ کرم والا
3. الحکیم: وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِۙ سُوۡرَةُ یٰسٓ۔ حکمت والا
4. العظیم: وَلَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ ﴿۸۷﴾ سُوۡرَةُ الحِجر
5. المجید: بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ۙ ﴿۲۱﴾ سُوۡرَةُ البُرُوج۔ بزرگی والا
6. المبین: وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾ سورۃ حٰمٓ۔ کھلا، روشن
7. رحمت: يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ سورۃ یونس
8. الحکیم: وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ - سُوۡرَةُ الزّخرُف۔ حکمت والا
9. بصائر (دلائل والا): قَدۡ جَآءَكُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ عَمِىَ فَعَلَيۡهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿۱۰۴﴾ سُوۡرَةُ الانعام

10. بَشِیۡرًا : بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُہُمۡ فَہُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۴﴾
سُوۡرَۃُ حٰمٓ السجدۃ

11. وَّ نَذِیۡرًا ۔ خوشخبری والا اور ڈرانے والا

12. بشریٰ: وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُدًی وَّ رَحۡمَۃً وَّ بُشۡرٰی
لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۹﴾ سُوۡرَۃُ النّحل

13. العزیز: غالب

14. ذِکر: اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالذِّکۡرِ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۚ وَ اِنَّہٗ لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ ﴿۴۱﴾
سُوۡرَۃُ حٰمٓ السجدۃ۔

15. بَلٰغٌ ۔ پہنچا دینے والی: ہٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِیُنۡذَرُوۡا بِہٖ وَ لِیَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا ہُوَ اِلٰہٌ
وَّاحِدٌ وَّ لِیَذَّکَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۲﴾ سُوۡرَۃُ إبراهيم

16. بیان کر دینے والی: ہٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ ہُدًی وَّ مَوۡعِظَۃٌ لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۸﴾
سُوۡرَۃُ آل عِمۡرَان

17. موعظه: یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡکُمۡ مَّوۡعِظَۃٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی
الصُّدُوۡرِ ۬ۙ وَ ہُدًی وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۷﴾ سورۃ یونس۔ نصیحت والی (نرم)

18. و شفا: اور شفا (بیماری دور کرنے والی)

19. احسن القصص: نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ
ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ٭ۖ سُوۡرَۃُ یُوسُف۔ بہترین قصہ (کہانی)

20. احسن الحدیث: اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ

سُوۡرَةُ الزُّمَر (اچھی بات)

21. مبارك: كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا

الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۹﴾ سُوۡرَةُ صٓ

22. مصدق: تصدیق کرنے والا۔ سچّا

23. مھیمن: وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ

وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ۔ سُوۡرَةُ الۡمَائدة۔ نگہبانی کرنے والی

24. قیّم: سیدھا رکھنے والا: قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔ سورۃ کھف

سورۃ فاتحہ اِس سورت میں اللہ نے بہت خزانے رکھے ہیں۔ یہ ف ت ح سے ہے۔ کھولنے والی۔

اِس کے بھی کچھ صفّاتی نام ہیں۔ عربی زُبان کا اُصول ہے کہ جس چیز کے جتنے نام ہوں وہ اُتنی ہی اہم ہوتی ہے۔

قرآن کے اسلوب قرآن کا یہ معجزہ ہے کہ اِس کو زبانی یاد کیا جا سکتا ہے۔ اللہ نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا۔ نبی ﷺ کے مخاطبین عرب تھے۔ عربی زُبان کی خوبی یہ ہے کہ اِس میں حروف کے بھی معنی ہیں مثلاً ب (ساتھ) ل (لئے) و (قَسم)۔ عربی زُبان اپنی فصاحت و بلاغت کے لئے مشہور ہے۔ اِس میں ایک ایک لفظ کے کئی معنی ہیں مثال ما (نہیں اور جو)۔ عربی اہلِ جنت کی زبان ہو گی۔

عربی زبان میں جس لفظ کے ساتھ ال لگ جائے وہ خاص بن جاتا ہے۔